باب۔۲۶

تقدس مدینہ

[عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المدينة حرم من كذا إلى كذا لا يقطع شجرها ولا يحدث فيها حدث من أحدث حدثا فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين،(رواہ البخاری)]

حدیث۱۷۴۹: رسول کریمؐ نے فرمایا کہ مدینہ یہاں سے وہاں تک حرم (حرمت والا) ہے۔اس کا درخت نہ کاٹا جائے اور نہ اس میں کوئی بدعت کی جائے۔جس نے اس میں کوئی بدعت کی اس پر اللہ، فرشتوں، اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔راوی: انسؓ۔

حدیث۱۷۵۰: آنحضرتؐ مدینہ پہنچے اور مسجد بنانے کا حکم دیا تو فرمایا اے بنی نجار! مجھ سے زمین کی قیمت لے لو۔انھوں نے کہا، ہم صرف اللہ سے لیں گے۔۔۔پھر آپؐ کے حکم سے مشرکین کی قبریں کھودی گئیں، ویرانے کو ہموار کیا گیا، درخت کاٹ ڈالے گئے اور وہ مسجد کے قبلے کی طرف سمت کے تعین کے لیے صف میں رکھ دیے گئے۔راوی: انسؓ۔

حدیث۱۷۵۱: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کی سنگلاخ چٹانوں کے درمیان موجود میدانی علاقے کو اپنی زبان (مبارک) سے حرم قرار دیا۔جب آپ (بنی) حارثہ پہنچے تو (ان سے) پہلے فرمایا کہ تم حرم سے باہر ہو گئے ہو، لیکن اِدھر اُدھر دیکھنے کے بعد فرمایا نہیں تم بھی حرم کے اندر رہو۔راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث۱۷۵۲: میرے پاس اللہ کی کتاب اور نبی معظمؐ کا یہ صحیفہ (لکھا ہوا حکم) ہے کہ عائر کے پہاڑ سے لے کر فلاں فلاں مقام تک حرم ہے۔جو شخص اس میں کوئی بات نکالے یا کوئی بدعت کرے، اور جو مسلمان کا عہد توڑے اور اپنے مالک کی اجازت کے بغیر سوالات کرے تو اس پر اللہ، فرشتوں اور لوگوں کی لعنت ہے، اس کی فرض عبادت مقبول ہو گی نہ نفل۔راوی: حضرت علیؓ۔

حدیث۱۷۵۳: حضور اکرمؐ نے فرمایا کہ مجھے ایسے شہر جانے کا حکم دیا گیا ہے جو دوسرے شہروں کو کھا جائے گا (فتح کرلے گا)۔منافق لوگ اس کو یثرب کہتے ہیں۔لیکن اس کا نام مدینہ ہے اور یہ برے لوگوں کو ایسے دور کر دے گا جیسے بھٹی لوہے کے میل کو دور کرتی ہے۔راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۱۷۵۴: ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تبوک سے واپس ہو رہے تھے۔ جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپؐ نے فرمایا، یہ "طابہ" ہے۔ راوی: ابو حمیدؓ۔

حدیث ۱۷۵۵: نبی مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ دو پتھریلی چٹانوں کے درمیان کا حصہ (مدینہ) حرم ہے، لہٰذا اگر یہاں پر ہرن کو چرتا دیکھو تو اسے نہ ڈراؤ (نہ شکار کرو)۔ راوی: ابو ہریرۃؓ۔

حدیث ۱۷۵۶: ارشاد نبویؐ ہے کہ تم لوگ مدینہ کو اچھے حال میں چھوڑو گے۔ پھر (ایک وقت ایسا آئے گا کہ) یہاں وحشی جانور یعنی درندے اور چرندے ہی چھا جائیں گے۔ آخر میں دو چرواہے اپنی بکریوں کا ہانک لے جانے کی کوشش کریں گے لیکن جب وہ ثنیۃ الوداع پہنچیں گے تو وہ بھی مارے جائیں گے۔ راوی: ابو ہریرۃؓ۔

حدیث ۱۷۵۷: آنحضرتؐ نے فرمایا کہ ملک یمن فتح ہو گا تو ایک جماعت سواری کے جانوروں کو ہانکتی ہوئی آئے گی اور اپنے گھر والوں اور ان کی بات ماننے والوں کو اپنے ساتھ (یمن) لے جائے گی حالاں کہ ان کے لیے مدینہ ہی بہتر تھا۔۔ ملک شام فتح ہو گا تو وہاں سے بھی ایک جماعت سواری کے جانوروں کو ہانکتی ہوئی آئے گی اور اپنے گھر والوں اور ان کی بات ماننے والوں کو اپنے ساتھ (شام) لے جائے گی حالاں کہ ان کے لیے مدینہ ہی بہتر تھا۔ راوی: سفیان ابن زہیرؓ۔

حدیث ۱۷۵۸: رسول کریمؐ نے فرمایا کہ ایمان مدینہ کی طرف سمٹ آئے گا۔ راوی: ابو ہریرۃؓ۔

حدیث ۱۷۵۹: نبی مکرمؐ کا ارشاد ہے کہ جو شخص بھی اہل مدینہ سے فریب کرے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے۔ راوی: سعدؓ۔

حدیث ۱۷۶۰: آنحضرتؐ، مدینہ کے ایک اونچے مکان پر چڑھے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کہ میں تمھارے گھروں کے درمیان فتنوں کی جگہ (اس طرح) دیکھ رہا ہوں جیسے بارش کے قطروں کے گرنے کی جگہ۔ راوی: اسامہؓ۔

حدیث ۱۷۶۱، ۱۷۶۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہے کہ مدینہ میں مسیح دجال اور طاعون کا خوف نہ ہو گا۔ اس زمانے میں مدینہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دو فرشتے ہوں گے۔ راوی: ابراہیم بن سعدؓ۔

حدیث ۱۷۶۳: ارشاد نبویؐ ہے کہ کوئی شہر ایسا نہیں ہے جسے دجال پامال نہ کرے گا، مگر مدینہ اور مکہ کو۔ یہاں کے داخل ہونے کے جتنے راستے ہیں ان پر فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے اور ان کی نگرانی کریں گے۔ پھر مدینہ کی زمین ۳ بار کانپے گی (زلزلہ آئے گا) اور اللہ تعالیٰ ہر کافر اور منافق کو وہاں سے نکال دے گا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث ۱۷۶۴: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا ہے کہ دجال مدینہ کی ایک کھاری زمین پر آئے گا کیوں کہ اس پر مدینہ میں داخل ہونا حرام کر دیا گیا ہے۔ اُس دن دجال کے پاس ایک شخص آئے گا جو بہترین لوگوں میں سے ہو گا، وہ کہے گا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی دجال ہے جس کے متعلق رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے۔ دجال (وہاں کے لوگوں سے) کہے گا کہ اگر میں اس آدمی کو مار کر پھر سے زندہ کر دوں تو پھر میرے معاملے میں تمھیں کوئی شک تو نہ ہو گا۔ لوگ کہیں گے، نہیں۔ یوں وہ اس کو قتل کر دے گا اور پھر زندہ کر دے گا۔ اس پر وہ لوگ کہیں گے کہ تو ہی دجال ہے۔ لیکن دجال دوسری بار یہی تماشہ کرنا چاہے گا، لیکن اس کو اس کی قدرت نہ ہو گی۔ راوی: ابوسعید خدریؓ۔

حدیث ۱۷۶۵: ایک اعرابی آنحضرتؐ کے پاس آیا اور آپؐ سے بیعت کی۔ دوسرے دن وہ بخار میں مبتلا ہو گیا تو رسول اکرمؐ کے پاس آ کر کہنے لگا کہ میری بیعت کو فسخ کر دیجے۔ آپؐ نے ۳ بار انکار کیا اور فرمایا کہ مدینہ بھٹی ہے جو میل کچیل کو دھو دیتی ہے اور خالص کو رکھ لیتی ہے۔ راوی: جابرؓ۔

حدیث ۱۷۶۶: جب رسول اکرمؐ اُحد کی طرف (جنگ کے لیے) روانہ ہوئے تو منافقین میں سے کچھ لوگ واپس ہو گئے۔ اس پر کچھ نے کہا کہ ہم ان لوگوں کو قتل کر دیں گے اور کچھ نے ان سے اختلاف کیا۔ چناں چہ آیت نازل ہوئی، فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّـهُ أَرْكَسَهُم بِمَا كَسَبُوا، [یعنی تمھیں یہ کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمھارے درمیان دو رائیں پائی جاتی ہیں، اللہ نے تو ان کے اعمال کی وجہ سے ان کو اوندھا کر دیا ہے کہ انھیں کچھ سجھائی نہیں دیتا، (النساء:۸۸)]۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مدینہ برے آدمیوں کو ایسے دور کر دیتا ہے جیسے آگ لوہے کے میل کو دور کرتی ہے۔ راوی: زید بن ثابتؓ۔

حدیث ۱۷۶۷: نبی کریمؐ نے دعا کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ " اے اللہ! جس طرح تو نے مکہ میں برکت رکھی ہے، مدینہ میں بھی اس سے دو چند عطا فرما"۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۱۷۶۸: آنحضرتؐ جب سفر سے واپس ہوتے تو شہر مدینہ کے آثار دیکھتے ہی اپنی سواری کو تیز چلانے لگتے یا کسی جانور پر ہوتے تو اس کو مدینہ کی محبت کے سبب اور ایڑ لگاتے۔ راوی: انسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۶۸۶، ۱۶۸۷)۔

حدیث ۱۷۶۹: قبیلہ بنو سلمہ نے مسجد نبویؐ کے قریب میں منتقل ہونا چاہا، تو نبی اکرمؐ نے اس بات کو ناپسند فرمایا۔ ان سے کہا کہ کیا تم لوگ اپنے قدموں کا ثواب نہیں چاہتے؟ یہ سن کر ان لوگوں نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۱۷۷۰: رسول مکرمؐ کا فرمانا ہے کہ میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ (ریاض الجنۃ) ہے۔ اور میرا منبر میرے حوض (کوثر) پر ہے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۱۲۰)۔

حدیث ۱۷۷۱: حضرت ابو بکرؓ اور بلالؓ کو مدینہ ہجرت کرنے کے بعد بخار آگیا۔

حضرت ابو بکرؓ بخار کی حالت میں یہ شعر پڑھتے، "ہر شخص اپنے گھر میں صبح کرتا ہے ،حالاں کہ موت اس کے جوتوں کے تسمے سے بھی قریب ہے"۔۔۔

اور بلالؓ بخار کی حالت میں بلند آواز سے یہ شعر پڑھتے، "کاش میں وادی مکہ میں ایک رات پھر رہتا، اس حال میں کہ میرے ارد گرد اذخر (مکہ کی خوشبودار گھاس) اور جلیل گھاس ہوتی۔ کاش میں ایک دن مجنہ کا پانی پی لیتا، اور کاش میں وادی مکہ میں شامہ اور طفیل کو پھر دیکھ لیتا"۔۔۔

نبی اکرمؐ یہ سن کر دعا فرماتے کہ ہمارے دلوں میں مدینہ کی محبت عطا کر۔ جس طرح ہمیں مکہ سے محبت ہے مدینہ سے بھی عطا کر۔ اے اللہ! تو ہمارے صاع اور مد (غلہ کے پیمانے) میں برکت عطا فرما، اور یہاں کی آب و ہوا ہمارے لیے مناسب کر دے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث ۱۷۷۲: حضرت عمرؓ نے دعا کی کہ یا اللہ مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا فرما، اور مجھے اپنے رسول کے شہر میں موت دے۔ راوی: زید بن اسلمؓ (اپنے والد سے)۔